Basharat Saleem
2025.06.27 13:55
I attest to the accuracy and
integrity of this document

از عدالتِ عظمیٰ

ڈاکٹر پی پی سی راوانی ودیگران وغیرہ

بنام

یونین آف انڈیا ودیگران

تاریخ فیصلہ: 29 اکتوبر 1991

[ایس رنگیاناتھن، وی راماسوامی اور این ڈی اوجھا، جسٹس صاحبان]

ملازمت لا:

سینٹرل ہیلتھ ملازمت-ڈاکٹرز-عارضی تقرری شدہ-ان کی مستقلی-عدالتوں کی ہدایات کہ علیحدہ ارشدیت کی فہرست تیار کی جائے اور اضافی عہدے تخلیق کیے جائیں تاکہ عارضی تقرری شدہ ڈاکٹرز کو مستقل بھرتی شدہ ڈاکٹرز کے مساوی ترقی کے مواقع میسر آئیں۔

دیوانی اپیل نمبر 3519 / 1984 میں، جو اپیل کنندگان کی جانب سے دائر کی گئی تھی (جو 1968 اور 1977 کے درمیان مختلف تاریخوں میں سینٹرل ہیلتھ ملازمت میں عارضی بنیادوں پر ڈاکٹرز کے طور پر مقرر کیے گئے تھے)، ان کی خدمات کو ان کی تقرری کی اصل تاریخوں کے حوالے سے مستقل بنانے کی درخواست کی گئی تھی، اس عدالت نے اپنے فیصلے مورخہ 9.4.1987 اور بعد کے احکامات کے ذریعے کچھ ہدایات دی تھیں۔ چونکہ یونین آف انڈیا ان ہدایات پر عمل درآمد نہیں کر سکی، اپیل کنندگان نے اس عدالت کے سابقہ احکامات کی وضاحت کے لیے دیوانی متفرقہ پٹیشن دائر کی۔ کچھ دیگر ڈاکٹرز جو اپیل کنندگان کے زمرے میں آتے ہیں (عارضی تقرری شدہ) اور جنہوں نے پہلے عدالتِ عالیہ میں رٹ پٹیشن دائر نہیں کی تھی، نے اپیل کنندگان کو دیے گئے فوائد کے حصول کے لیے اس عدالت میں رٹ پٹیشنز اور مداخلتی درخواستیں دائر کیں۔

Basharat Saleem
2025.06.27 13:55
I attest to the accuracy and
integrity of this document

یونین آف انڈیا نے موقف اختیار کیا کہ اگر تمام اپیل کنندگان اور ان جیسے زمرے کے ڈاکٹرز کو مستقلی دی گئی تو گروپ اے میں مستقل تقرری شدہ ڈاکٹرز ثانوی حیثیت میں چلے جائیں گے کیونکہ اپیل کنندگان کو عارضی بنیادوں پر بہت پہلے تقرر کیا گیا تھا۔

پہلے سنانہ جانے والے مستقل بھرتی شدہ ڈاکٹرز نے بھی مداخلتی درخواستیں دائر کیں کہ اپیل کنندگان اور ان جیسے ڈاکٹرز کی مستقلی کا کوئی بھی حکم یہ یقینی بنائے کہ ان کے مفادات مجروح نہ ہوں۔

اپیل کنندگان اور دیگر اسی طرح کے ڈاکٹرز نے 1.1.1973 سے صرف مستقل تقرریوں کے لیے غور کیے جانے کی خواہش ظاہر کی، یہ وہ تاریخ ہے جب حکومت ہند نے تھرڈ پے کمیشن کی سفارشات پر گروپ بی اور گروپ اے خدمات کو ضم کر دیا تھا۔ انہوں نے 31.10.1991 تک پیمانہ جات کی تجدید، مستقلی یا ترقی کی وجہ سے ان کو حاصل ہونے والے مالی دعوؤں کو ترک کرنے پر بھی اتفاق کیا۔

معاملات نمٹاتے ہوئے یہ عدالت، اس عدالت نے:

قرار دیا گیا کہ:

1۔ ہر اپیل کنندہ کو سینٹرل ہیلتھ ملازمت کے گروپ اے میں 1.1.1973 یا اس کی ملازمت میں پہلی ابتدائی تقرری کی تاریخ (اگرچہ عارضی گروپ بی ڈاکٹر کے طور پر)، جو بھی بعد کی ہو، سے مستقل سمجھا جائے گا۔

2۔ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ مستقل بھرتی شدہ ڈاکٹرز کی ارشدیت اور ترقی کے امکانات میں کوئی خلل نہ آئے، اپیل کنندگان کے لیے ایک علیحدہ ارشدیت کی فہرست ہوگی اور ان کی ترقی (جس کے بارے میں نیچے ہدایات دی گئی ہیں) کا انتظام ایسی علیحدہ ارشدیت کی فہرست کے مطابق کیا جائے گا اور ایسی ترقی صرف اضافی عہدوں میں ہوگی جو نیچے بیان کردہ طریقے سے تخلیق کیے جائیں گے۔

3(a) ۔ ہر اپیل کنندہ سینئر میڈیکل آفیسر یا چیف میڈیکل آفیسر کے عہدے پر یا اس سے آگے کے ترقیاتی عہدوں کے لیے اہل ہوگا، اس کی علیحدہ ارشدیت کی فہرست میں ارشدیت کو مدنظر رکھتے ہوئے جیسا کہ اوپر اشارہ کیا گیا ہے۔

Basharat Saleem
2025.06.27 13:55
I attest to the accuracy and
integrity of this document

(b) کسی بھی اپیل کنندہ کی سینئر میڈیکل آفیسر، چیف میڈیکل آفیسر اور اس سے آگے کے ترقیاتی عہدے پر ترقی، اس سے فوری بعد میں تقرری کی تاریخ کی بنیاد پر مستقل بھرتی شدہ ڈاکٹر کی ترقی کے مساوی ہوگی جو متعلقہ اپیل کنندہ سے فوری بعد میں تقرر کیا گیا ہو۔ دوسرے الفاظ میں، اگر ایک مستقل بھرتی شدہ ڈاکٹر، محکمہ کے زیر نگرانی ارشدیت کی فہرست کی بنیاد پر، سینئر میڈیکل آفیسر یا چیف میڈیکل آفیسر کے طور پر یا اس کے بعد مزید ترقی حاصل کرتا ہے، تو اپیل کنندہ جو اس سے فوری پہلے تقرر کیا گیا تھا، بھی اسی تاریخ سے سینئر میڈیکل آفیسر یا چیف میڈیکل آفیسر یا اس سے آگے کے عہدے پر (حسبِ صورت) ترقی پا جائے گا۔

4۔ کسی قسم کے تنازعے یا تنزلی کے امکانات سے بچنے کے لیے، جس عہدے پر ایک اپیل کنندہ کو ترقی دی جائے گی (خواہ سینئر میڈیکل آفیسر ہو یا چیف میڈیکل آفیسر یا اس سے آگے کی ترقی) وہ صرف ایک اضافی عہدے پر ہوگی۔ حکومت کو اوپر دی گئی ہدایات پر عمل درآمد کے لیے ضروری تعداد میں ایسے اضافی عہدے تخلیق کرنے چاہئیں۔ موجودہ خالی عہدوں میں سے کسی بھی اپیل کنندہ کو ترقی نہیں دی جائے گی جو صرف مستقل تقرری شدہ ڈاکٹرز کو ملے گی۔

5۔ تمام رٹ پٹیشن دہندگان اور مداخلت کنندگان، جو اپیل کنندگان کے زمرے میں آتے ہیں، ارشدیت اور ترقی کے تمام مقاصد کے لیے اپیل کنندگان کی طرح ایک جیسے قانونی سہاروں کے حقدار ہوں گے۔

دیوانی اپیلیٹ/بنیادی دائرہ اختیار: سی ایم پی نمبر 8076 / 1988 اور آئی اے نمبر 3،5،6 اور 7 / 1990 دیوانی اپیل نمبر 3519 / 1984 میں۔

دہلی عدالتِ عالیہ کے 3.4.1984 کے فیصلے اور آرڈر کے خلاف جو ڈبلیو پی نمبر 1144 / 1983 میں دیا گیا تھا۔

بشمول

رٹ پٹیشن (سی) نمبر 2620-59 / 1985۔

(آئین ہند کے آرٹیکل 32 کے تحت)

حاضر فریقین کی طرف سے: سی ایس ویدیاناتھن، مس سمتھا سنگھ، کے اے راجہ، اے کے سریواستو، مس سشما سوری، سی وی ایس راؤ، مس سی کے سوچاریتا اور ومل ڈیو**

Basharat Saleem
2025.06.27 13:55
I attest to the accuracy and
integrity of this document

عدالت کا مندرجہ حکم سنایا گیا:

سی ایم پی نمبر 8076/1988: یہ سینٹرل ہیلتھ ملازمت کے کچھ ڈاکٹرز کی جانب سے اس عدالت کے دیوانی اپیل نمبر 3519/1984 میں دیے گئے سابقہ احکامات کی وضاحت کے لیے ایک درخواست ہے۔ درحقیقت، اپیل کنندگان کی شکایت یہ ہے کہ اگرچہ اپیل کا فیصلہ اس عدالت کے مورخہ 9.4.1987 کے حکم سے ہو گیا تھا اور اس میں دی گئی ہدایات کو اس عدالت کے بعد کے احکامات میں دہرایا گیا ہے، یونین آف انڈیا نے اس عدالت کی دی گئی ہدایات پر صحیح طریقے سے عمل درآمد نہیں کیا۔

مختصراً، اپیل کنندگان کو ابتدائی طور پر سلیکشن کمیٹیوں کے انٹرویو کے بعد تقرر کیا گیا تھا لیکن صرف عارضی تقرری شدہ کے طور پر مذکورہ بالا ملازمت میں۔ انہیں 1968 اور 1977 کے درمیان مختلف تاریخوں پر تقرر کیا گیا تھا۔ ان کی شکایت ہے کہ محکمہ میں ان کی طویل خدمات کے باوجود انہیں ان کی تقرری کی اصل تاریخوں کے حوالے سے مستقل نہیں بنایا گیا۔ یونین آف انڈیا نے ایک نظر ثانی درخواست اور پھر ایک وضاحتی درخواست دائر کر کے اپریل 1987 کے اس عدالت کے حکم پر عمل درآمد میں کچھ مشکلات کی نشاندہی کی لیکن انہیں خارج کر دیا گیا ہے۔ نتیجتاً تمام اپیل کنندگان کو سینٹرل ہیلتھ ملازمت کے گروپ اے میں 1.1.1973 یا ان کی اپنی اصل تقرری کی تاریخ، جو بھی بعد کی ہو، سے مستقل بنانا ہوگا۔ ہم یہاں یہ ذکر کر سکتے ہیں کہ یہ تاریخ 1.1.1973 یہاں اس لیے درج ہے کیونکہ اپیل کنندگان نے اب صرف اس تاریخ سے مستقل تقرری کے لیے غور کیے جانے کی خواہش ظاہر کی ہے نہ کہ کسی پہلے تاریخ سے، کیونکہ یہ وہ تاریخ ہے جب تھرڈ پے کمیشن کی سفارشات پر حکومت ہند نے گروپ بی اور گروپ اے خدمات کو ضم کر دیا تھا۔ یونین آف انڈیا کو اس عدالت کی ہدایات پر عمل درآمد میں جو واحد مشکل پیش آ رہی ہے وہ یہ ہے کہ اگر تمام اپیل کنندگان کو مستقلی دی جاتی ہے، تو یونین پبلک ملازمت کمیشن کے ذریعے گروپ اے میں مستقل تقرر کیے گئے ڈاکٹرز ثانوی حیثیت میں چلے جائیں گے کیونکہ اپیل کنندگان کو بہت پہلے، اگرچہ عارضی بنیادوں پر، تقرر کیا گیا تھا۔ ان مستقل بھرتی شدہ ڈاکٹرز کو پہلے نہیں سنا گیا تھا اور وہ اب مداخلتی درخواستیں لے کر آئے ہیں کہ اپیل کنندگان کی مستقلی کے کسی بھی حکم سے یہ یقینی بنایا جائے کہ ان کے مفادات مجروح نہ ہوں۔ یہ یونین آف انڈیا کی تشویش بھی تھی جیسا کہ اس عدالت میں دائر جوابی حلف نامے میں ظاہر کیا گیا تھا۔

Basharat Saleem
2025.06.27 13:55
I attest to the accuracy and
integrity of this document

تمام وکلا کے دلائل سننے کے بعد، ہمارا رجحان یہ تھا کہ جبکہ اپیل کنندگان کو ان کے حقوق ملنے چاہئیں جو اس عدالت نے اپنے سابقہ احکامات میں بیان کیے تھے، ساتھ ہی ساتھ یونین پبلک ملازمت کمیشن کے ذریعے مستقل بھرتی شدہ ڈاکٹرز کو کوئی نقصان نہیں پہنچنا چاہیے۔ کچھ بحث کے بعد، اپیل کنندگان کے وکلا نے کچھ تجاویز پیش کرنے پر اتفاق کیا جو ان کے مفادات کا تحفظ کرے گی اور ساتھ ہی ساتھ یونین پبلک ملازمت کمیشن کے ذریعے مستقل تقرری شدہ افراد کو نقصان نہیں پہنچائے گی۔ ان کی طرف سے پیش کردہ تجویز کا خلاصہ یہ ہے کہ انہیں اپنے علیحدہ زمرے میں اپنی ارشدیت کی فہرست کے ساتھ سمجھا جائے اور اس ارشدیت کی فہرست کے مطابق ترقی کا اہل ہو، براہ راست مستقل بھرتی شدہ افراد کے ساتھ تنازعے کا مسئلہ مناسب تعداد میں اضافی عہدے تخلیق کر کے حل کیا جائے۔ یونین آف انڈیا ان تجاویز کو قبول کرنے کے لیے تیار نہیں ہے جو ہمارے کہنے پر اپیل کنندگان نے حلف نامے کی شکل میں پیش کی تھیں۔ اپیل کنندگان کی تجاویز ڈاکٹر پی سی راوانی کے ایک حلف نامے کے ساتھ منسلک ایک ضمیمے میں درج کی گئی ہیں جو 16 جولائی 1991 کو دائر کیا گیا تھا۔ تاہم، معاملے پر غور کرنے کے بعد ہماری رائے ہے کہ ذیل میں بیان کردہ طریقے سے ان تجاویز کو قبول کرنے کے علاوہ ہمارے سامنے موجود تمام جماعتوں کو انصاف دلانے کا کوئی راستہ نہیں ہے، خاص طور پر کیونکہ ہم دیکھتے ہیں کہ تجاویز پیش کرتے ہوئے، اپیل کنندگان نے اس عدالت کے سابقہ احکامات کے نتیجے میں ان کو حاصل ہونے والے کچھ حقوق کو ترک کرنے کی خواہش بھی ظاہر کی ہے۔ ہماری رائے میں پیش کردہ تجاویز معاملے کے حالات میں معقول ہیں اور وہ کسی بھی طرح مستقل بھرتی شدہ ڈاکٹرز کے حقوق کو نقصان نہیں پہنچاتی ہیں۔

اس کے پیش نظر، ہم ہدایت کرتے ہیں کہ محکمہ کے ذریعے سی اے 3519/84 مورخہ اپریل 1987 میں اس عدالت کے حکم اور اس عدالت کے بعد کے وضاحتی احکامات پر عمل درآمد کے لیے مندرجہ ذیل تجویز کو نافذ کیا جائے:

دی گئی ہدایات درج ذیل ہیں:

1۔ ہر اپیل کنندہ کو سینٹرل ہیلتھ ملازمت کے گروپ اے میں 1.1.1973 یا اس کی ملازمت میں پہلی ابتدائی تقرری کی تاریخ (اگرچہ عارضی گروپ بی ڈاکٹر کے طور پر)، جو بھی بعد کی ہو، سے مستقل سمجھا جائے گا۔

Basharat Saleem
2025.06.27 13:55
I attest to the accuracy and
integrity of this document

2۔اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ مستقل بھرتی شدہ ڈاکٹرز کی ارشدیت اور ترقی کے امکانات میں کوئی خلل نہ آئے، اپیل کنندگان کے لیے ایک علیحدہ ارشدیت کی فہرست ہوگی اور ان کی ترقی (جس کے بارے میں نیچے ہدایات دی گئی ہیں) کا انتظام ایسی علیحدہ ارشدیت کی فہرست کے مطابق کیا جائے گا اور ایسی ترقی صرف اضافی عہدوں میں ہوگی جو نیچے بیان کردہ طریقے سے تخلیق کیے جائیں گے۔

3۔(a) ہر اپیل کنندہ سینئر میڈیکل آفیسر یا چیف میڈیکل آفیسر کے عہدے پر یا اس سے آگے کے ترقیاتی عہدوں کے لیے اہل ہوگا، اس کی علیحدہ ارشدیت کی فہرست میں ارشدیت کو مدنظر رکھتے ہوئے جیسا کہ اوپر اشارہ کیا گیا ہے۔

(b) کسی بھی اپیل کنندہ کی سینئر میڈیکل آفیسر، چیف میڈیکل آفیسر اور اس سے آگے کے ترقیاتی عہدے پر ترقی، اس سے فوری بعد میں تقرری کی تاریخ کی بنیاد پر مستقل بھرتی شدہ ڈاکٹر کی ترقی کے مساوی ہوگی جو متعلقہ اپیل کنندہ سے فوری بعد میں تقرر کیا گیا ہو۔ دوسرے الفاظ میں، اگر ایک مستقل بھرتی شدہ ڈاکٹر، محکمہ کے زیر نگرانی ارشدیت کی فہرست کی بنیاد پر، سینئر میڈیکل آفیسر یا چیف میڈیکل آفیسر کے طور پر یا اس کے بعد مزید ترقی حاصل کرتا ہے، تو اپیل کنندہ جو اس سے فوری پہلے تقرر کیا گیا تھا، بھی اسی تاریخ سے سینئر میڈیکل آفیسر یا چیف میڈیکل آفیسر یا اس سے آگے کے عہدے پر (حسبِ صورت) ترقی پا جائے گا۔

4۔کسی قسم کے تنازعے یا تنزلی کے امکانات سے بچنے کے لیے، جس عہدے پر ایک اپیل کنندہ کو ترقی دی جائے گی (خواہ سینئر میڈیکل آفیسر ہو یا چیف میڈیکل آفیسر یا اس سے آگے کی ترقی) وہ صرف ایک اضافی عہدے پر ہوگی۔ حکومت کو اوپر دی گئی ہدایات پر عمل درآمد کے لیے ضروری تعداد میں ایسے اضافی عہدے تخلیق کرنے چاہئیں۔ موجودہ خالی عہدوں میں سے کسی بھی اپیل کنندہ کو ترقی نہیں دی جائے گی جو صرف مستقل تقرری شدہ ڈاکٹرز کو ملے گی۔

5۔اپیل کنندگان یہاں پر 31.10.1991 تک پیمانہ جات کی تجدید، مستقلی یا ترقی کی وجہ سے ان کو حاصل ہونے والے تمام مالی دعوؤں کو ترک کرتے ہیں۔

6۔اپیل کنندگان کے علاوہ کچھ ڈاکٹرز اسی زمرے میں آتے ہیں لیکن جنہوں نے عدالتِ عالیہ میں رٹ پٹیشن دائر نہیں کی تھی۔ انہوں نے براہ راست اس عدالت میں 2620-2659/1985 نمبرز والی رٹ پٹیشنز اور مداخلتی درخواستیں دائر کی ہیں۔ مداخلتی درخواستیں منظور

Basharat Saleem
2025.06.27 13:55
I attest to the accuracy and
integrity of this document

کی جاتی ہیں اور رٹ پٹیشنز میں نوٹس جاری کیا جاتا ہے جس کی دیگر جماعتوں کو اطلاع ہو۔ ان مداخلت کنندگان اور رٹ پٹیشن دہندگان کو اپیل کنندگان کی طرح ایک ہی قانونی سہارا دیا جانا چاہیے۔ یہ واضح کر دیا جاتا ہے کہ یہ تمام درخواست دہندگان اور پٹیشن دہندگان ارشدیت اور ترقی کے تمام مقاصد کے لیے اپیل کنندگان کی طرح ایک جیسے قانونی سہاروں کے حقدار ہوں گے۔ 31.10.1991 تک پیمانہ جات کی تجدید، مستقلی یا ترقی کی وجہ سے تمام مالی دعوے بھی ان درخواست دہندگان اور پٹیشن دہندگان نے ترک کر دیے ہیں۔

ہم ہدایت کرتے ہیں کہ، اس عدالت میں قانونی کارروائی کی طویل التوا کو دیکھتے ہوئے، یونین آف انڈیا کو مندرجہ بالا ہدایات پر عمل درآمد کے فوری اقدامات کرنے چاہئیں۔ ہدایات پر 31 مارچ 1992 تک عمل کیا جانا چاہیے۔

چونکہ مرکزی سی ایم پی (CMP) نمٹا دی گئی ہے، لہٰذا اس معاملے میں دائر تمام عبوری درخواستیں بھی نمٹا دی گئی ہیں۔

معاملے نمٹا دئے گئے۔